سبق نمبر 18

[redacted]

گروپ کے راہنما، مناسب دعا کے ساتھ اس سبق کو شروع کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں

[redacted]

بائبل کے مختلف گروہ جسے (اعمال ۱۴ ۸۸-۱۹:۱۱) سے خدا کے ساتھ چلتے ہوئے ذاتی وقت کے دوران آپ نے جو سیکھا ہے اسکو باری باری بیان کریں یا زبانی سے پڑھیں۔ اس شخص کو خاموشی سے سنیں، اسکو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں، اسکے بارے میں کوئی بھی گفتگو نہ کریں۔

[redacted]

A۔ مراقبہ (غور و خوض)۔

	دعا یوحنا ۱۵:۷
یاد دہانی کی اس آیت کو سفید بورڈ پر مندرجہ ذیل طریقے سے لکھیں۔	اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو اور تمہیں وہ مل جائیگا۔ یوحنا ۱۵:۷

انجیل کی آیت کے حوالے کو کارڈ کی پچھلی جانب لکھیں۔

1۔ <u>دعاؤں کے جوابات کی ضمانت کی دو شرائط ہیں۔</u>

یسوع نے لفظ اگر کو استعمال کیا اور سکھایا ہے کہ دو دعاؤں کا جواب اس وقت ہی دیگا جب ہم یہ دو شرائط پوری کریں۔

a۔ آپ یسوع مسیح میں لازماً قائم رہیں۔

آپکی دعاؤں کا جواب دینے کے لئے خدا کی پہلی شرط یہ ہے کہ آپ ہر حال میں یسوع اور اسکی محبت میں قائم رہیں (یوحنا ۱۵:۵، ۹)۔

<u>یسوع اپنے اندر میں قائم رہنا</u> یسوع آپ میں روح القدس کے ذریعے قائم ہے۔ بائبل میں لکھا ہے کہ کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا گھر ہو اور خدا تم میں بستا ہے؟ (۱-کرنتھیوں ۳:۱۶)۔

ایماندار شخص یسوع اور اسکی محبت میں لازماً قائم رہتا ہے! یسوع اور آپکے درمیانی رشتے کی دو طرفہ ذمہ داریاں ہیں۔ ایک طرف اگر یسوع آپ میں قائم نہ رہے تو آپ کسی بھی صورت ایماندار نہیں ہو سکتے۔ کتابِ مقدس میں لکھا ہے کہ اگر یسوع آپکے دل میں نہیں تو آپکا یسوع سے کوئی تعلق نہیں (رومیوں 8:9-10)۔ دوسری طرف اگر آپ یسوع میں قائم نہ رہیں تو آپ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ آپکا یسوع سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا۔ یسوع میں قائم رہنے کی ذمہ داری ہے

یسوع میں قائم رہنے سے کیا مراد ہے؟ یسوع میں قائم رہنے کا مطلب ہے کہ ہم اپنا رشتہ یسوع کے ساتھ مستقل طور پر قائم رکھنے کی پابندی کرتے ہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ آپ یسوع کے ساتھ رہنے کی جدوجہد کرتے ہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو مسیح کے لئے اور اس مقصد کے لئے وقف کرنا جو وہ ہماری زندگی کیلئے رکھتا ہے۔ لفظ "قائم" فعل حال جاری کے جملے کے طور پر لکھا ہے جسکا مطلب ہے کہ ہمارا یسوع کے ساتھ پر مشتمل روز بروز قائم رہے۔ اس جدوجہد کے بغیر کوئی نجات، پرورش اور شفا اور پھل نہیں ہوتے۔

b۔ آپ یسوع کے کلام میں لازمی قائم رہیں

یسوع کی دعاؤں کے جواب دینے کی دوسری شرط یہ ہے کہ آپ اسکے کلام میں قائم رہیں (یوحنا 15:7)۔

ایماندار شخص یسوع کی محبت میں لازمی قائم رہیں! (یوحنا 8:31-32) میں یسوع نے کہا، اگر تم مجھ میں قائم رہو (میری تعلیم پر) تو تم میرے حقیقی شاگرد ہو تم سچائی کو جانو گے اور سچائی تمہیں آزادی دلائے گی۔ یہاں آپکی یسوع کے کلام میں قائم رہنے کی ذمہ داری ہے مثال کے طور پر مندرجہ ذیل سات 7 اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے۔ جب بھی کلام کی تعلیم دی جائے یا اسکا پرچار کیا جائے آپ انکو لازماً سنیں، آپ یسوع کے کلام کو بائبل مقدس میں روزانہ پڑھیں۔ آپ یسوع کے کلام کی ہر ہفتے چھوٹے گروپ میں لازماً تعلیم حاصل کریں۔ آپ یسوع کے خاص کلام کو مستقل طور پر لازماً زبانی یاد کریں۔ آپ یسوع کے کلام پر مراقبہ کریں جو کہ انکے معنوں کو اپنی ذاتی زندگی پر سوچنا ہے اور دعا کریں کہ خدا اس طرح انکو آپکی زندگی پر عمل کروانا چاہتا ہے۔ آپ یسوع کے کلام کا اطلاق اپنی زندگی پر لازمی کریں (متی 7:24، یوحنا 15:14) اور آپ یسوع کے کلام کو دوسروں تک تقریر یا تعلیم کے ذریعے منتقل کریں۔

<u>آپکو چاہئے کہ مسیح کے کلام پر قائم رہیں</u>

یوحنا 15:7 میں آپکی ذمہ داری یوحنا 8:31-32 کے مقابلے میں مختلف ہے۔ یہاں آپکی ذمہ داری ہے کہ آپ یسوع کے کلام کا اثر اپنے اوپر ہونے دیں اور انکو موقع دیں کہ آپ کی زندگی کو بدلے۔ پڑھائی، تعلیم، مطالعہ اور یسوع کے کلام پر عمل سے یسوع کا کلام آپکے دل و دماغ اور زندگی میں آتا ہے۔ لہٰذا آپ یسوع کے کلام کو جو آپکے دل و دماغ اور زندگی میں ہے اسکو متحرک یا جوش بننے دیں جو آپ پر عمل اختیار کرے۔ یسوع کا کلام لازماً آپکی سوچ، یقین کامل، آپکی خواہشوں اور ارادوں، آپکے رویے اور احساسات، آپکے اقدام اور فیصلوں پر اختیار رکھے۔ یسوع مسیح نے تنبیہ کی ہے کہ جو کوئی میرے کلام کو سنے اور اس پر عمل نہ کرے وہ ایسے شخص کی طرح ہے جو پاگل کی طرح کام کرتا ہے (متی 7:24-27)۔ اگر آپ یسوع کے کلام کو لازماً سنیں اور اپنے دل و دماغ اور رویوں پر عمل نہ کریں تو آپکی زندگی ٹکڑوں میں بٹ کر تباہ ہو جائے گی۔ آپ یسوع کے کلام کو اپنی زندگی پر سب سے زیادہ اثر انداز ہونے دیں۔ یسوع کے کلام سب سے زیادہ غالب ہو کر آپکے احساسات و عقیدوں کا تعین کریں۔ یسوع کا کلام آپکے ارادوں اور رویوں کا تعین کرے جو آپ ظاہر کرتے ہیں۔ یہ لازماً اس بات کا تعین کریں گی آپ کیا کلام کریں اور اپنی زندگی میں کونسی چیزیں تو تب ہی یسوع کا کلام آپ میں قائم رہے گا۔

2۔آپ جو چاہیں کیا اُسکی خواہش کر سکتے ہیں؟

ہاں، اگر آپ خُدا کی ایماندار ہیں تو آپ ہر اُس چیز کی طلب نہیں کریں گے جو آپکی خواہش ہو کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ کچھ چیزیں خدا کو پسند نہیں۔ اگر آپ یسوع میں قائم رہیں اور یسوع کے کلام کو اپنے دل میں قائم رہنے دیں تو آپ صرف اُن چیزوں کی ہی طلب کریں جو یسوع کی مرضی کے مطابق ہوں اور آپ کسی بھی ایسی چیز کی طلب نہیں کریں گے جو یسوع کی مرضی کے خلاف یا کلام مقدس میں یسوع کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق نہ ہوں۔ یسوع نے تعلیم دی ہے کہ ہمیں چیزوں کی طلب کی مگر یہ کہا کہ اے خدا تیری مرضی پوری ہو (لوقا ۲۲:۴۲)۔ جب بھی آپ خدا سے پوچھیں کہ تیری مرضی پوری ہو تو پھر خدا ہمیشہ آپکی دعاؤں کا جواب دیگا اور اپنی مرضی پوری کریگا۔ جب بھی آپ کسی ایسی چیز کی طلب کریں جو خدا کی مرضی کے مطابق ہو تو آپ جانتے ہیں کہ دعا کریں (۱-یوحنا ۱۴:۵) مثال کے طور پر، اگر خدا سے ایسی چیز کی طلب کریں جو آپکی لالچ بھری خواہش ہو یا آپکو خود مرضی کی طاقت میں کامیابی دلانے یا دُنیاوی شہرت تو پھر خدا آپکی دعاؤں کا جواب نہیں دیگا۔ اگر آپ یسوع میں قائم رہنے کی بھرپور مستقل کوشش کریں اور خود کو یسوع کے کلام کے ذریعے عمل کرنے کا عہد کریں تو آپ عظیم ہو سکتے ہیں آپکی دعا کو سنا جانے کا اور وہ طاقت ور اور موثر ہوتی (یعقوب ۵:۱۶) میں کہا ہے کہ راستباز کی دعا طاقت ور اور موثر ہوتی ہے۔

B۔ یاددہانی اور موازنہ

1۔لکھیں۔ کلام مقدس کی آیت کو اپنی نوٹ بک یا خالی کاغذ پر لکھیں۔

2۔یاددہانی۔ کلام مقدس کی آیت کو صحیح طرح سے یاد کریں، دعا یوحنا ۱۵:۷۔

3۔موازنہ۔ دو لوگوں کی صورت میں بات کریں ایک دوسرے کی پچھلی یاد کی ہوئی آیت کا موازنہ کریں

کلام مقدس کی تعلیم کے پانچ اقدام کو استعمال میں لاتے ہوئے ۱-تھسلنیکیوں ۱:۱-۸ کا ایک ساتھ مطالعہ کریں

عمل نمبر 1: پڑھیں — **خدا کا کلام**

پڑھیں۔ چھیں ہم ایکساتھ ۱-تھسلنیکیوں ۱:۱-۸ کا مطالعہ کریں

باری باری کلام مقدس کی ایک ایک آیت کو پڑھیں جب تک وہ ختم نہ ہو جائے۔

عمل نمبر 2: دریافت کریں — **مشاہدہ**

غور کریں۔ کلام مقدس کے اس حصے میں سے کونسی سچائی آپکے لئے اہمیت کی حامل ہے؟ یا کس سچائی نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

درج کریں۔ آپ یا وہ سچائیوں کو دریافت کریں جو آپکی سمجھ میں آئی ہوں، انکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالوں کو نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں۔ (جب گروپ میں وقت تک سوچ اور لکھ چکیں تو اگلو باری باری بیان کرنے دیں) باری باری ہر ایک شخص کو ہوا نہوں نے دریافت کیا ہے بیان کرنے دیں۔

(نوٹ: جیل گروپ مثالیں میں ہوا لوگوں نے دریافت کی ہیں یاد رہے کہ ہر چھوٹے گروپ میں ہو سکتا ہے کہ ہر شخص مختلف چیزوں کو بیان کرے خواہ وہ سب کی ایک ہی چیز کو)

دریافت نمبر 1۔ ایماندار لوگ جنسی بدفعلی سے لازماً پرہیز یا کنارہ کریں۔

کلام مقدس میں لکھا ہے خدا کی یہ مرضی ہے کہ آپ جنسی بدفعلی سے کنارہ اختیار کریں۔ ہم ایک ایسے دور میں رہ رہے ہیں جہاں جنسی بدفعلی، فحاشی، شادی سے پہلے جنسی تعلق اور زنا بالجبر کا تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ زیادہ سے زیادہ سکول کے طلباء اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ جیبوں میں رکھنے والے سیٹ جنسی بدفعلی کے کرداروں والی تصویریں سڑکوں پر دستیاب ہیں اور جنسی بدفعلی والی فلمیں کھلونوں اور ٹیلی ویژن پر کھلے عام دکھائی جا رہی ہیں

باوجود اسکے حاکم مخلوط جنسی تعلق کی تعلیم دے رہے ہیں (حاملہ نہ ہونے کے بچاؤ کی تدبیریں) جوان لوگوں میں حمل کرانے کا پوری دنیا میں بہت اضافہ ہو رہا ہے۔ ایکدوسرے سے تعلق رکھنے والے مخالف طریقے جدید دور کے طریقوں سے بدل چکے ہیں جن میں مخالف جنس سے جسمانی تعلق رکھنے میں کوئی پابندی نہیں ہے۔ جوان اور یہاں تک کہ بالغ لوگوں کو بدفعلی جنسی تعلق رکھنے کے خطروں کی کوئی آگاہی نہیں ہے، اکثر یہ نہیں معلوم کہ جو جنسی عمل مخلوط قرار دیا جاتا ہے بالکل بھی مخلوط نہیں ہے۔

بہت سے جوان لوگوں کو یہ نہیں معلوم کہ مخالف جنس کے ساتھ کس طرح تعلق رکھا جائے ان کے پاس اکثر صرف بدفعل دوست فلمی کرداروں کی ہی مثالیں ملتی ہیں۔ لہٰذا، میں کلام مقدس میں بتائے ہوئے اصولوں کو سکھانا چاہتا ہوں۔

4:1

دریافت نمبر2۔ ایمانداروں کو صاف طور پر ہدایت کی گئی ہے کہ خدا کو خوش کرنے کیلئے کس طرح زندگی گزاری جائے۔

بائبل میں لکھا ہے ہم نے یہ ہدایت کی ہے کہ خدا کو راضی کرنے کیلئے کس طرح زندگی گزاری جائے اس حصے میں یہ صاف لکھا ہے کہ لوگ مخالف جنس کے ساتھ تعلقات کو اپنی مرضی کی زندگی سے نہیں گزار سکتے۔ بائبل کے اس حصے میں صاف لکھا ہے کہ ہمیں مخالف جنس کے ساتھ کس طرح کے تعلقات رکھوں جو خدا کو پسند ہوں اور اسکو خوش کریں۔ خدا کو صرف ایک ہی چیز خوش کرتی ہے اور وہ ہے ازدواجی اور ازدواجی جنس کے ساتھ ازدواجی کے تعلق پائے جاتے ہیں:

پہلا۔ جنسی بدفعلی سے کنارہ

۔دوسرا۔ اپنے جسم پر قابو رکھنے کو سیکھنا

۔تیسرا۔ خود پر قابو رکھتے ہوئے بیوی کو حاصل کرنا سیکھنا

۔چوتھا۔ کسی بھی شخص کے ساتھ کوئی بھی ازدواجی بدفعلی نہ کرنا

میں جوان لوگوں کو ساری دنیا میں ہر جگہ مستقل طور پر ان سچائیوں کو سکھاتا پاتا ہوں تاکہ وہ یہ سیکھیں کہ خدا کو کس طرح راضی کیا جائے۔

عمل نمبر 3۔	**سوال**	**وضاحت**

غور کریں: کسی بھی چیز کے بارے میں کوئی بھی سوال آپ اس گروپ سے کرنا چاہیں گے؟

چلیں ہم ا تھسلنیکیوں ۴:۱-۸ کی ہر سچائی کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو سمجھ میں نہ آئے اسکے بارے میں سوال کریں۔

درج کریں: اپنے سوالوں کو جتنا مختصر ہو سکے اتنا صاف تیار کریں۔ پھر ان سوالوں کو نوٹ بک میں لکھیں۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو دو منٹ تک سوچ اور لکھ لے تو ہر شخص کو اسکا بیان کرنے دیں۔

گفتگو: ان سوالوں میں سے کچھ سوالوں کو چن کر گروپ کی صورت میں اگلے جوابات دینے کی کوشش کریں (مندرجہ ذیل ان سوالوں کی کچھ مثالیں ہیں جو صاحبِ علم پوچھ سکتے ہیں)۔

4:1-2

سوال نمبر 1۔ جسمانی بدفعلی اور زناکاری میں کیا فرق ہے؟

نوٹس: جو انہوں ۱۳ ۴ میں کہا ہے۔ یا یا شادی کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے کیونکہ خدا حرام کاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا

زناکاری (G,Moicheia) دوسرے شخص کی بیوی یا شوہر کے ساتھ ایک قسم کا خلاف قانون جنسی عمل ہے۔ دوسرے لوگوں کی شادی شدہ زندگی میں بھی عمل دخل کرنا خلاف قانون ہے، طلاق شدہ کا ساتھی ہونا بھی اس عمل میں شامل ہے۔

جنسی بدفعلی (G, Porneia) کسی بھی اپنے ساتھی کے علاوہ دوسرے شخص کے ساتھ ہر قسم کا جسمانی تعلق یا عمل ہے۔ یہ کسی کے خیالوں، خواہشوں اور باتوں میں بدفعلی کا عمل ہے۔ ایسا ثمار کسی بھی قسم کے خلاف قانون بدفعلی کے رویے میں ہوتا ہے (استثنا ۲۲:۲۱، ۲۴، ۲۹، ۲۹، ۲۳)۔ کلام مقدس میں ایسا خلاصہ بہت ہی صاف ہے کہ جنسی تعلق قانونی شادی شدہ رشتے کے درمیان ہونا چاہئے۔ بائبل میں سکھایا گیا ہے کہ خدا زناکار اور بدفعلوں کی عدالت کرے گا! ان دونوں الفاظ کا مطلب خدا سے انکار اور بت پرستی کی طرف رجوع کرنا ہے جو کہ روحانی بدفعلی یا روحانی بت پرستی ہے۔

4:3-4

سوال نمبر 2۔ ۱۔تھسلنیکیوں ۴:۳-۴ کا کونسا ترجمہ سب سے زیادہ قابل ترجیح ہے؟

نوٹس۔ ۱۔تھسلنیکیوں ۴:۳-۴ کا تین طریقوں سے ترجمہ کیا جاسکتا ہے اور یہ سب طریقے درست ہیں۔

"خدا کی یہ مرضی ہے کہ تم راست باز بنو اور جسمانی بدفعلی سے دوری اختیار کرو اور ہر ایک اپنے ظرف کو قابو کرنا سیکھے، یہ ظرف تمہارا جسم ہے"۔

"خدا کی یہ مرضی ہے کہ تم پاکیزہ بنو اور حرام کاری سے بچو اور تم میں سے ہر ایک عزت کے ساتھ اپنے ظرف کو قابو کرنا سیکھے اور یہ ظرف تمہاری بیوی ہے"۔

"خدا کی یہ مرضی ہے کہ تم راستباز بنو اور حرام کاری سے بچو اور عزت کے ساتھ اپنے ظرف کے ساتھ رہنا سیکھو اور یہ ظرف تمہاری بیوی ہے"

4:3-4

سوال نمبر 3۔ میں اپنے جسم کو قابو کرنا کس طرح سیکھ سکتا ہوں؟

نوٹس:

زبان کو قابو کرنا سیکھیں

افسیوں ۵:۳-۴ کو پڑھیں۔ اور لوگوں کے درمیان کسی بھی قسم کی حرام کاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو کیونکہ یہ مقدس لوگوں کو زیب نہیں دیتا، اور وہاں کوئی بھی بے شرمی، بیہودہ گوئی اور ٹھٹھہ بازی کی کوئی جگہ نہ ہو بلکہ خدا کی شکرگزاری ہو۔

لفظ بدفعلی کا تعلق زبان سے بھی ہے۔ بے شرمی ایک ایسی مازیا گفتگو ہے جو دوسرے لوگوں کی ذاتی زندگی کے بارے میں حرامکاری والے الفاظ سے غیبت کرتا ہے۔ غیر مہذب مذاق اور گندے لطیفے سنانے کا تعلق گندے جنسی لطیفے بیان کرنا بھی ہے۔ ایماندار اپنے بچوں کو لازماً صاف ستھرے جسمانی تعلق کے بارے میں تعلیم دیں اور سنجیدہ طریقے سے یہ گفتگو کریں کہ شادی کے بندھن میں رہتے ہوئے کس طرح جسمانی تعلقات قائم کئے جائیں۔ بہرحال فضول گوئی یہ جسمانی تعلق کے بارے میں مذاق جسمانی حرامکاری ہے ایماندار مرد کے درمیان فضول گوئی یا زیادتی گفتگو کا کوئی بھی اشارہ نہیں ہونا چاہئے

آنکھوں کو تابو کرنا سیکھیں

ایوب ۳۱:۱ کو پڑھیں۔ میں نے عہد کیا ہے کہ میں کسی پرائی عورت اور لڑکی کی طرف غلط یا گندی نگاہ سے نہیں دیکھوں گا۔

دنیا میں خاص طور سے تمام مرد ان چیزوں کی طرف رغبت کرتے ہیں جو انکی آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ایک آدمی جب کسی ایسی عورت کی طرف دیکھتا ہے جس نے چست لباس نہ پہنا ہو یا اپنے آپ کو صحیح طرح سے ڈھانکا ہے تو آدمی کے ذہن میں جسمانی بدفعلی کے خیال آتے ہیں۔ اسی طرح اگر آدمی ایک ایسے رسالے کو دیکھتے ہیں جس میں گندی تصاویر ہوں تو آدمی کا ذہن گندے خیالوں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ زیادہ تر جسمانی بدفعلی آنکھوں کی وجہ سے شروع ہوتی ہے۔ یہ آپکے دماغ میں واہیات سوچوں اور خیالوں کو ابھارتی ہے اور پھر یہ آپکو بدفعلی کے فیلے اور بالآخر بدفعلی پر عمل کرواتی ہے۔ جسمانی بدفعلی کے خلاف جنگ آپ نے جو غلط دیکھا اور سنا اس سے شروع ہوتی ہے۔ اسی لئے خدا نے اپنے کلام میں کہا اپنی آنکھوں کو دوسری عورت پر گندی نگاہ سے دیکھنے کا عہد کرو۔ خدا سے عہد کریں کہ آپ ان جگہوں پر نہیں جائیں گے جہاں بدفعل فلمیں ہوں اور نہ گندی تصاویر پڑھیں گے۔ خدا سے یہ عہد کریں کہ جب بھی آپکی نظر اس قسم کے لوگوں یا تصاویر پر جائے تو اپنی نظروں کو وہاں سے ہٹا لیں گے۔

اپنے دل و دماغ کو تابو کرنا سیکھیں

امثال ۲۳:۲۵۔ اپنے دل میں اسکے حسن پر عاشق ہو اور وہ تجھے اپنی پلکوں سے شکار نہ کرے۔

خدا نے عورت کو خوبصورت تخلیق کیا ہے۔ کچھ عورتیں اپنی خوبصورتی کا غلط استعمال کرتے ہوئے ہر ایک کو غیر قانونی جسمانی بدفعلی شکار بناتی ہیں۔ وہ اس طرح کے لباس پہنتی ہیں یا اپنے جسم کو حرکت دیتی ہیں اور اپنی آنکھوں کو گھماتی ہیں وہ ہر کو بدفعلی کے عمل میں پھنسانے کی کوشش کرتی ہیں۔ فاحشہ عورتیں اپنی ذاتی اور دوسرے مردوں کی کمزوریوں کو تلاش کرتی ہیں۔ ہر انسان کو تابو اسکے دل سے کیا جاتا ہے۔ دل و دماغ کی سوچوں، دلی خواہشوں، پسند اور فیصلوں کی مرضی کو بھی تابو کرنا ہے۔ کچھ لمحات ایسے آتے ہیں جب اس قسم کی عورتوں کو دیکھتے ہیں آپ کوئی اختیار نہیں رکھتے مگر آپ انکو مستقل نہ دیکھنے کا فیصلہ ہمیشہ کر سکتے ہیں۔ کتاب مقدس میں لکھا ہے کہ انکی خوبصورتی اور حسن کا شکار نہ ہو اپنے دل کو انکی خواہش نہ کرنے دو روح القدس کو اپنے اندر اور احکام اپنے دل و دماغ کو تابو کرنے دو۔ ۲ کرنتھیوں ۱۰:۵ میں لکھا ہے کہ ہر خیال کو قابو کر کے یسوع کا فرمانبردار بنا دو۔

اپنے قدموں کو تابو کرنا سیکھو

امثال ۵:۷-۸ کو پڑھیں۔ اسی لئے اے میرے بیٹے! میری بات سن۔ میری باتوں سے منہ نہ موڑ۔ فاحشہ عورتوں سے اپنی راہ دور رکھ اور انکے گھر کے دروازے کے پاس بھی نہ جا۔ ایسا نہ ہو کہ تو اپنی آبرو کسی غیر کے اور اپنی عمر بے رحم کے حوالے کرے۔ ایسا نہ ہو کہ پرائے تیری قوت سے سیر ہوں اور تیری کمائی کسی غیر کے گھر جائے۔

دنیا کے شہر میں فاحشہ عورتیں اور دلال موجود ہیں۔ ہر گاؤں میں محلہ کرداروں والی عورتیں اور مرد موجود ہیں۔ آپ عام طور پر انکی رہائش گاہ کو جانتے ہیں

اور ان مقاموں کو جہاں وہ لوگوں کو اپنے جال میں پھنساتے ہیں۔ ان تمام مقاموں پر جانے سے گریز کرو۔ کتاب مقدس ہمیں سکھاتی ہے کہ اس قسم کی غیر جگہوں سے دور رہو اور انکے دروازوں کے قریب بھی نہ جاؤ۔ شراب خانوں، میوزک کلب، جسم کی مالش کرنے والے پارلر، لال بتی روشنیوں کے علاقوں سے گریز کرو جہاں غلط لوگ تمہیں اپنے جال میں پھنسانے کیلئے منتظر ہیں۔ ہوٹلوں میں غلط کرداروں والے لوگوں کی صحبت اختیار نہ کرو۔ ہم اپنے قدموں کو لازمی قابو کرنا سیکھیں اور اس قسم کے کسی بھی مقام پر نہ جائیں

اپنے ہاتھوں کو قابو کرنا سیکھیں

امثال ۵:۱۵-۱۸۔ تو اپنی اپنے حوض سے اور بہتا پانی اپنے چشمہ سے پی۔ کیا تیرے چشمہ باہر بہہ جائیں اور پانی کی ندیاں کوچوں میں؟ انکو صرف اپنے لئے مخصوص رکھ، انکو غیروں کے ساتھ نہ بانٹ۔ تیرے چشمے مبارک ہوں اور تو جوانی کی بیوی کے ساتھ شادمان رہ۔ پیاری ہرنی اور دلفریب غزال کی مانند اسکی چھاتیاں تجھے ہر وقت آسودہ کریں اور اسکی محبت تجھے ہمیشہ فریفتہ رکھے۔ میرے بیٹے، تجھے بیگانی عورتیں کیوں آسودہ کریں اور تو غیر عورتوں سے کیوں ہم آغوش ہو؟ کیونکہ انسانوں کی راہیں خداوند کی آنکھوں کے سامنے ہیں اور وہ اسکی سب راہوں کو ہموار بناتا ہے۔ جدید دور میں مخالف جنس کے ساتھ کھلے عام یا ڈھکے چھپے تعلق رکھنا، بغیر حدود کے ساتھ تعلق رکھنے کے کرداروں سے جانا جاتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ انجام کے خوف سے بچتے ہوئے جو دل چاہتا ہے وہ کر سکتے ہیں۔ لہٰذا، بہت سے جوان لوگ اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھتے جب وہ مخالف جنس کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں وہ غلط قسم کو چھوتے ہیں اور یہاں تک کہ ان کے کپڑوں کے اندر ہاتھ ڈالتے ہیں۔ ہم کو چھونا خاص طور پر عورتوں کو آسانی سے بہکاتا ہے اسی لئے مرد اپنے ہاتھوں کو قابو کرنا سیکھیں۔ جس طرح لمک کے قانون ساتھی زندگی اور تل وحل کے قانون سواری کی حدوں کو بیان کرتے ہیں اسی طرح کتاب مقدس جسمانی تعلقات کی حدوں کو بیان کرتے ہیں۔ ہم اپنے ہاتھوں کو لازمی قابو کرنا سیکھیں اور ایکدوسرے کو مقدس اور عزت کی طرح سے چھوئیں۔

4:3-4

سوال نمبر 4۔ میں اپنی بیوی کو کسطرح جیتا سکھوں؟

نوٹس: اوپر کہی ہوئی تمام وجوہات کی بنیاد پر ایماندار مخالف جنس سے اس طرح تعلق رکھیں جو غیر ایماندار وں کے طریقے سے مختلف ہو۔ کتاب مقدس میں ہمیں سکھایا ہے کہ جوان مرد اپنی ہی بیوی کا طلب گار ہو اور اسکا دل جیتے۔ بہر حال، بائبل ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ آدمی اپنی بیوی کو جذباتی حوس کی بنا پر حاصل نہ کرے۔ خدا کا یہ حکم ہے کہ آدمی اپنی بیوی کو عزت اور مقدس طریقے پر حاصل کرے جو کہ حوس پر مبنی نہ ہو۔ مقدس طریقے کا مطلب گنہگار دنیا کے معنوں سے جدا اور مختلف ہے مقدس طریقے کا یہ مطلب ہے کہ یہ ایسا طریقہ ہے جو خدا اور دوسرے لوگوں کو پسند ہے خدا تمہارے بیوی کو حاصل کرنے والے راستوں کی ملامت نہ کرے اور دوسرے لوگوں کو عیب جوئی کا موقع نہ ملے۔ آدمی اور عورت کا ایکدوسرے کو شادی سے پہلے جاننے والے وقت کے دوران اپنے جسموں پر قابو رکھیں۔ وہ اپنے قدموں، ہاتھوں، سوچوں، آنکھوں اور زبان پر قابو رکھیں۔ خدا نے آدمی اور عورت کے تعلق کے درمیان حدوں کو مقرر کیا ہے۔ خدا نے یہ حکم دیا ہے کہ شادی سے پہلے بیوی کو حاصل کرنے کے وقت وہ گیا کریں اور گیا نہ کریں۔ آدمی اور عورت جسمانی بے راہ روی سے گریز کریں۔

4:3-4

سوال نمبر 5: مخالف جنس سے تعلقات میں کونسی حدوں کو قائم کریں؟

نوٹس۔ ایماندار مخالف جنس سے تعلق رکھنے میں حد قائم کریں۔ مسیحی والدین اور نیدرلینڈ میں رہنے والے جوان لوگوں کو ان حدوں کو قائم کرنا سیکھائیں۔ جب جوان ایماندار لوگ بیوی یا شوہر کو حاصل کرنے کا عمل شروع کریں تب وہ ایکدوسرے کو ساتھ کچھ خاص حدوں کا تعین کریں۔ وہ حدیں

مندرجہ ذیل چار نقطوں پر قائم ہیں جس پر انکا رشتہ برقرار رہے۔ ایک دوسرے کیساتھ وہ مندرجہ ذیل مسئلوں کے بوابات اکھٹے کرتے ہوئے یہ سوالات کریں۔

۔وقت۔ ایک دوسرے سے کب ملاقات کریں؟ کتنی بار ملیں؟ ملنے کا دورانیہ کیا ہو؟ کس وقت ملاقات ختم ہو؟

۔مقام۔ کہاں ملاقات کریں؟ کونسا مقام ملاقات کیلئے اچھا ہے یا نہیں؟

سرگرمی: کونسے عمل ہم اکیلا کریں اور کونسے عمل ہم ایک ساتھ کریں؟ اس بات کا تعین کریں کہ خدا کی تمام ضروریات کو کیا جا رہا ہے

۔جسمانی تعلق۔ مخصوص جسمانی تعلق جو کہ مانع حمل کہلاتا ہے بالکل بھی محفوظ نہیں ہے۔ یہ جسمانی طور پر اکثر محفوظ نہیں ہے اور روحانی طور پر تو بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ کلام مقدس ہمیں شادی سے پہلے جسمانی بے راہ روی نہ کرنے کا حکم دیتا ہے (۱ تھسلنیکیوں ۴:۳)۔ لوگ خدا سے یہ عہد کریں کہ وہ شادی سے پہلے مخالف جنس کے ساتھ کسی قسم کا بھی جنسی تعلقات میں ملوث نہیں رہیں گے۔

آدمی اور عورت اپنے تعلقات کیلئے کچھ معیار قائم کریں اور وہ معیار کلام مقدس پر مبنی ہوں۔ آدمی اور عورت مندرجہ ذیل سوالات کا اکیلا اکیلا جواب دیں کلام مقدس کے مطابق جسمانی تعلق رکھنے کا کیا معیار ہے؟ کونسے تعلق ہم رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟ کونسے تعلق کلام مقدس کے مطابق صحیح ہیں مگر معاشرے کے مطابق نہیں؟ کس طرح ایک دوسرے کو چھوئیں کہ وہ دوسروں کی جنسی افزائی کرے؟ کلام مقدس ہمیں دوسروں کو کس طرح چھونے کی اجازت دیتا ہے مگر وہ دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟

خلاصہ۔ ایماندار وں کا مخالف جنس کے ساتھ ملاقات کا عمل غیر ایماندار وں کے عمل سے بالکل مختلف ہے۔ کلام مقدس ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم مخالف جنس کے ساتھ مہذب، عزت اور مقدس ہوں نہ کہ جسمانی حوس کے شکار نہیں۔ ہر کوئی بھی خدا کے اس حکم کو رد کرتا ہے حقیقت میں وہ خدا کو جھٹلاتا ہے (آیت ۸)۔

4:6

سوال نمبر 6۔ کونسا ایسا بھائی ہے جو غلطی پر ہے؟

نوٹس۔ جب بھی ایک آدمی عورت سے غیر مہذب اور غیر مقدس طور پر جو خدا نے منع کیا ہے اس سے مخاطب ہوتا ہے جس طرح غیر ایماندار عام طور پر جسمانی حوس کی بنیاد پر عورت سے تعلق رکھتے ہیں تو وہ ایماندار اپنے بھائی کی مخالفت کرتا ہے۔ جو آدمی اس عورت کے ساتھ غلطی کرتا ہے وہ اسکا بھائی باپ، مستقبل میں ہونے والے شوہر یا کلیسیا کی جماعت میں کوئی بھائی بھی ہو سکتا ہے۔ بالآخر یہ خدا کی آدمی کی ہے کیونکہ عام طور پر آدمی ہی عورت کے ساتھ جسمانی تعلق رکھنے میں ابتدا کرتا ہے۔ جب بھی بھی آدمی کسی عورت کے ساتھ ہم بستری کرتا یا اسکو جنسی نظر سے دیکھتا ہے وہ اس عورت کے تمام رشتے داروں کے ساتھ غلطی کرتا ہے۔ وہ ان بھائیوں کے بھروسے کا غلط طور پر فائدہ اٹھاتا ہے، انکی عزت کو خراب کرتا ہے اور مستقبل کے شوہر سے اسکی بیوی کا کنوارہ پن چراتا ہے۔ کتاب مقدس ہم کو انتقام لینے کا کوئی حق یا ظلم نہیں دیتی ہے کیونکہ انتقام لینے کا حق صرف خدا کو ہے (رومیوں ۱۲:۱۷-۲۱)۔

جب بھی ایماندار جسمانی بدفعلی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اس بات کو جانتے کہ اس نے یا غلط کام کیا ہے، پچھتاوے، غلطی کا احساس محسوس کرتے خدا سے گناہ کی معافی مانگے۔ جن آدمی اور عورتوں نے جسمانی بدفعلی کا ارتکاب کیا ہے وہ خدا کی معافی کو حاصل کر کے ایک نئی زندگی کی ابتدا کر سکتے ہیں مگر یہ اس وقت ہی ممکن ہے جب وہ گناہ کی معافی مانگ کر یسوع مسیح کی طرف رجوع کریں۔

عمل نمبر 4۔ **عمل** **ورڈ واسٹ**

غور کریں۔ اس حصے میں سے کونسی سچائی ایماندار وں کیلئے ممکنہ عمل کا اطلاق ہے؟

بیان اور درج کریں۔ جیسے ہم ایک دوسرے کے ساتھ گفتگو کرکے ا۔تھسلنیکیوں ۴:۱-۸ سے ممکنہ عمل کے اطلاق کو درج کریں۔

غور کریں۔ کونسے ممکنہ عمل کے اطلاق کو خدا آپکے ذاتی عمل کے اطلاق میں تبدیل کرنا چاہتا ہے؟

درج کریں۔ ذاتی عمل کے اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں درج کریں اور اسکو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں پر عمل کریں گے یا ایک ہی سچ پر مختلف عمل کریں گے۔ مندرجہ ذیل ان اطلاقات کی کچھ مثالیں ہیں۔

1۔ ا۔تھسلنیکیوں ۴:۱-۸ سے ممکنہ عمل کے اطلاقات کی کچھ مثالیں

4:1۔ کتاب مقدس میں اس سوال کو پڑھیں۔ میں خدا کو خوش کرنے کیلئے کس طرح جیوں؟

4:1 میں اپنی زندگی میں کونسی تبدیلیاں لاؤں جو خدا کو راضی کرتی ہیں؟

4:3۔ جسمانی بدفعلی سے بچنے کیلئے میں کن چیزوں سے اجتناب کروں؟

4:4۔ کس طرح اپنے جسم کو اچھے طور پر قابو کروں؟

4:4۔ اگر میں اب تک غیر شادی شدہ ہوں تو مہذب اور عزت کے طور پر بیوی کو کس طرح حاصل کروں؟

4:5 غیر ایمانداروں کی طرز زندگی والی حوس بھری بے راہروی سے کس طرح بچوں؟

4:6۔ اگر میں نے کسی عورت یا بھائی کے ساتھ جسمانی بدفعلی کا ارتکاب کیا ہے تو میں غلطی کی معافی مانگ کر یا معذرت حاصل کرسکتا ہوں اور مخالف جنس کے ساتھ ایک صاف اور عزت دار زندگی کی ابتدا کرسکتا ہوں۔

4:7۔ میں ایک تحفہ رکھتا ہوں خدا نے مجھے مقدس زندگی گزارنے کیلئے بلایا ہے۔ اس جملے کو میں ایک ایسی جگہ پر رکھوں جہاں اسکو ہر روز دیکھ اور پڑھ سکتا ہوں۔

4:8 کبھی بھی یہ نہ بھولیں کہ جب میں جسمانی بدفعلی کے بارے میں خدا کی دی ہوئی ہدایتوں کو رد کرتا ہوں میں حقیقت میں خدا کا انکار کرتا ہوں

2۔ ذاتی عمل کی درخواستوں کی مثالیں

a۔ میں اپنی آنکھوں اور خیالوں کو تابع کرنا سیکھنا چاہتا ہوں۔ میں نے خدا سے وعدہ کیا ہے کہ میں کسی بھی آدمی اور عورت کی طرف حوس بھری نگاہ سے نہیں دیکھوں گا اور جان بوجھ کر کسی بھی بے حیائی اور گندے خیالوں کو اپنے دماغ میں نہیں لاؤں گا۔

b۔ میں ہر کہیں جوان لوگوں کو مستقل طور پر تعلیم دینا چاہتا ہوں کے ایماندارانہ طور پر مخالف جنس سے تعلقات اور عزت کے طور پر بیوی کی تلاش ممکن ہے جہاں کہیں ممکن ہو میں بائبل کی تعلیم کا اثر جوان لوگوں میں پھیلانا چاہوں گا

عمل نمبر 5: **دعا** **جواب**

جیسے ہم باری باری اس ایک سچائی کے بارے میں دعا کریں جو ہم نے ا۔تھسلنیکیوں ۴:۱-۸ سے سیکھا ہے بائبل کی تعلیم کے دوران جو سیکھا ہے اسکے لئے دعا کریں۔ ایک یا دو جملوں میں دعا کرنے کی مشق کریں، یاد رہے کہ گروپ کا ہر فرد مختلف چیزوں کیلئے دعا کرے گا۔ ورثہ میں کی ایک چیز کے بارے میں)۔

[redacted]

ایک یا دو کی صورت میں مستقل دعا کریں، ایکدوسرے اور دنیا کے لوگوں کیلئے بھی دعا کریں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو سٹڈی پر تیاری کرنے کے تمام ایک جیسے پرنٹ کردیا انکو اپنی کاپی رجسٹر میں لکھنے کو دیں۔
۱۔ عہد۔ منادی کرنے کا عہد کریں، گروپ یا کسی ایک فرد کے ساتھ، ۱ تھسلنیکیوں ۱:۴-۸ سے وضاحت کی تعلیم یا اپنی نجات کی گواہی کو بیان کرنے کی تعلیم دیں۔

۲۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا۔ اعمال ۱۵:۱۵-۱۸، ۱۷ کے ذریعے خدا کیساتھ ذاتی وقت جائیں امرج کو اپنانے کے لئے مندرجہ ذیل کو استعمال کریں۔ ڈائری بنائیں غور و فکر کریں

۳۔ دعا و عبادت۔ کلام یوحنا ۱۵ ۷ روزانہ پچھلی ہوئی ۲۵ آیتوں کو دوہرائیں۔

۴۔ دعا۔ کسی خاص ہفتہ کے لئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں، اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے جواب دیتا ہے (زبور ۵:۳)۔

۵۔ اپنی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ ڈائری کو شائع کرنے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، عبادتی دستاویز، تعلیم، اور اس مشق کی تیاری کو بھی شامل کریں۔